نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلامحصول عہ — قیمت سالیانہ مع محصول لے

نمبر ۴ - جلد ۶ — لودیانہ ۲۴ جنوری ۱۸۷۸ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

خط کتابت کے لئے اعلان ہے

چونکہ پادری ویری صاحب ساتو سپرنڈنٹ مشن پریس لودیانہ و اڈیٹر اخبار نورافشاں شروع مارچ ۱۸۷۸ء میں ہندوستان سے ولایت کو تشریف لیجاوینگے اس لئے ہم اپنے معاونان و مشتریان اخبار نورافشاں کی خدمت میں التماس کرتے ہیں کہ آئندہ سے جو صاحب کسی قسم کی خط کتابت متعلقہ اخبار نورافشاں کرنا چاہیں یا ہنڈی و منی آدر روانہ کریں یا کوئی کتاب و دیگر کاغذات چھپوانا چاہیں سب قسم کی تحریرات پادری کیل سو صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ کے نام پر روانہ کیا کریں اور ہر قسم کے کاغذات یعنے رسید و بل وغیرہ پر دستخط صاحب موصوف کے ہوا کرینگے امید ہے کہ سب صاحب اس اعلان پر عمل درآمد کرتے رہیں ٭

نورافشاں

ایک خبر سے معلوم ہوا کہ روس اور اسٹریا ملکر سلطنت عثمانیہ کا یوں تصفیہ کیا چاہتے ہیں کہ سرویہ اور رومانیا اور بلگیریا کو خودمختار کیا جاوے اور انبائے ڈارڈنیلز میں روسی جہاز رانی کریں اور آرمینیا سلطنت روس میں شامل کیا جاوے اور ہرزیگونیا اور باسینا اسٹریا کی سلطنت سے ملحق ہوں - اور مانٹینگرو کو ایک بجنگی دیجاوے ٭

اسپر صاحب اخبار لکھنؤ وٹنس فرماتے ہیں کہ اگر یہہ بندوبست ہوجاوے تو سلطان روم کے پاس بھی کچھ رہجاویگا اور پھر سلطان روم اپنی باقی ماندہ رعایا کی بہبودی کی طرف غور کرینگے کیونکہ جنگ حال سے سلطان کو اچھی طرح معلوم ہوگیا کہ امن کے قایم رکھنے سے کیا فایدہ ہوتا ہے اور بدنظمی کا کیا نتیجہ ہے ٭

ہمکو اس میں شک ہے کہ سلطان روم اپنی رعایا کی بہبودی چاہیں کیونکہ پہلے بھی چند مرتبہ ہوچکا ہے اور سلطنت کی طرف سے وعدہ بھی ہوا کہ آئندہ کو ضرور امن قایم رہیگا اور مسلمانوں اور عیسایوں کے حقوق مساوی سمجھے جاوینگے مگر آجتک کسی وعدہ کا ایفا نہ ہوا پس کیونکر امید ہوسکتی ہے کہ جب بہت سی رعایا زیر سلطنت رہی اور ترکوں کی ہوس پوری نہ ہوئی کیا اب کسیقدر حصہ پر ترکی قانع ہوکر بیٹھینگے اور رعایا کو نہ ستاوینگے ہرگز نہیں بلکہ

اگر ایسا ہو بھی جاوے تو ضرور جسقدر رعایا رہیگی بیشمار تکلیفیں اٹھاویگی +

——ہفتہ حال کی تار برقیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگ ٹرکی اختتام کو پہونچا کیونکہ سنا جاتا ہے کہ درہ شیپکا میں جس قدر ٹرکی فوج مقیم ہے وہ سب روسیوں کے ہاتھ میں قید ہوگئی اور قلعہ نش و انٹواری کو روسیوں نے فتح کرلیا ہے اور ارض روم کا محاصرہ کامل درجہ کو پہونچ گیا۔ اور بیشمار روسی کوہ بلقان سے عبور کرکے اڈریانوپل کی طرف آ رہے ہیں +

ان وقوعات کے دیکھنے سے ہم یقین کرتے ہیں کہ سلطنت عثمانیہ کے دن عنقریب پورے ہونیوالے ہیں +

——امریکن میتھوڈسٹ مشن رپورٹ ۱۸۷۷ سے معلوم ہوا کہ اس مشن میں ۳۰۶ آدمی اصطباغ پاکر کلیسیا میں شامل ہوئے جنمیں ۲۷۷ آدمی اہل ہنود اور ۱۹ اہل اسلام میں سے ہیں۔ اور باقی یورپین اور یوریشین +

یہہ بات خیال کرنے کے لایق ہے کہ یہہ لوگ جو کلیسیا میں داخل ہوئے ہیں اکثر دیہات کے باشندے ہیں جنمیں خاصکر ضلع مراداباد و بدایوں کے علاقہ کے لوگ ہیں اور بعض بعض قصبات کے لوگ بپتسمہ کے خواہشمند ہیں مگر وہاں کے پادری صاحبان انکو ابھی بپتسمہ نہیں دیتے کیونکہ وے چاہتے ہیں کہ یہہ لوگ جب خدا کے کلام سے بخوبی واقف ہوجاویں تو اصطباغ دیا جاوے چنانچہ انکو کلام الٰہی کی تعلیم دیجاتی ہے +

اس کیفیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مشن مذکور میں سال گذشتہ کے اندر خدا کے کام میں بہت ترقی ہوئی +

اسیطرح مسیح کی بادشاہت کی خوشخبری جابجا سنائی جاتی ہے اور اُسکی تاثیر سے بہت سے لوگ مسیح کی بادشاہت میں داخل ہوتے جاتے ہیں اور یقین کامل ہے کہ یہہ اسیطرح سے ہوتا رہیگا جبتک کہ وہ وعدہ جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں فرمایا ہے پورا نہ ہو کہ مجھہ سے مانگ کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضے میں کردونگا +

——جو سپیچ لارڈ بیکنسفیلڈ صاحب نے روس کی نسبت کی تھی اسکے باعث روسیوں کے دلوں میں تشویش پیدا ہوگئی تھی اور روسیونکو یقین تھا کہ انگلنڈ روس کو اڈریانوپل میں فوج جمع کرنے نہیں دیگی۔ رومی یہہ بات سنکر بہت ہی خوش ہوگئے تھے مگر اب جو سپیچ لارڈ ڈربی صاحب نے امورات مشرقی کی بابت کی ہے اُس کے باعث رومی گورنمنٹ انگریزی کی امداد سے مایوس ہوگئی ہے اور روس کا حوصلہ بڑھ گیا ہے اور اب روسیوں کو یقین ہوگیا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی روس اور روم کی لڑائی میں علیحدہ رہیگی +

ہمنے پیشتر بھی لکھا تھا کہ انگلنڈ کو کچھہ ضرورت نہیں ہے کہ اس جنگ میں مداخلت کرے کیونکہ انگلنڈ کو جبتک کوئی دوسرا نہ چھیڑے تو اُسکو کیا ضرورت ہے کہ آور کی بلا اپنے سر پر لیوے پس اب ہمارے ہمعصران کو لارڈ ڈربی صاحب کی سپیچ دیکھکر یقین کرنا چاہئے کہ انگلنڈ کسی کی طرفدار نہیں بنتی +

——پنجابی اخبار بحوالہ اخبار بنگلور لکھتا ہے کہ وہاں کے کسی منشی پیشین خوار نے پیشینگوئی کی ہے کہ قسطنطنیہ روس کے قبضہ میں آجائیگا۔ اس پیشینگوئی پر لوگونکو بڑا اعتقاد ہے کیونکہ اس شخص نے جنگ فرانس کی نسبت بھی جو پیشینگوئی کی تھی وہ درست نکلی تھی +

تقیہ محمدیونکا یہہ دعوی کہ کُتب مقدسہ یہودیوں اور مسیحیونکے ہاتھوں بدلگئی ہیں سو بالکل بیدلیل اور باطل ہے

اس کے سوا اگر یہودی اپنی کتابوں کو بدل ڈالتے تو ظاہر ہے کہ انکی جعلی آیات اُن نسخوں سے جو مسیحیوں میں مروج تھے فوراً معلوم ہوجاتیں بلکہ یے لوگ یہودیوں کی اس شرارت کا فاش کرنا مناسب جانتے۔ ہم ہندوستان کے محمدیوں سے پوچھتے ہیں کہ اگر تم قرآن کو کسی جگہہ بدلنا چاہو بلکہ ہندوستان کے سارے نسخوں کو چند مقاموں میں تبدیل کردو تو کیا ہوسکتا ہے کہ تم فارسیوں اور عربوں بلکہ ولایت و ایشیا و افریقہ کی جدی جدی محمدی قوموں کے نسخوں کو بھی بدل سکوگے۔ اگر نہیں تو کیا وہ اقوام اُن صحیح نسخوں سے جو اُنمیں مروج ہیں اُن جعلی آیتوں کو جو تمنے ہندوستان کی نقلوں میں داخل کی ہمیں نہیں پہچان سکینگی۔ ہم اس سے زیادہ کہہ سکتے ہیں۔ چنانچہ اگر دنیا کی ساری محمدی قومیں قرآن کے بدل ڈالنے پر متفق ہوں تو بھی اس حرکت کا بغیر فاش اور مشہور ہونے کے عمل میں لانا ممکن نہیں۔ کیونکہ قرآن کی صحیح نقلیں اصلی زبان عربی میں ولایت کے اکثر مسیحی قوموں کے بڑے بڑے کتبخانوں میں محفوظ رکھی جاتی ہیں جنکے ذریعہ اُن جعلی آیتوں کا پہچاننا جلد ہوسکتا جو محمدی داخل کرتے۔ پس اگر محمدیا محمدی ہم سے کہیں



کہ محمد کے ظاہر ہونے کے بعد یہودیوں نے کُتبِ مُقدسہ کو بدلا ہی تو ہم ثابت کر چکے ہیں کہ ہمارے پاس پوری گواہی موجود ہی جسکے مطابق ہم انکو جواب دے سکتے ہیں کہ تم صرف دروغگوئی کرتے ہو۔ اور وے کتنی بھی چالاکی کر کے کوشش کریں تو بھی اس الزام کو دفع نہ کر سکینگے کیونکہ یہودیوں اور مسیحیوں میں جو نسخے توراتؔ کے مرّوج ہیں وے آج کے دن تک آپسمیں بالکل موافق ہیں ✣

اس مقدمہ پر بہت سی گواہی باقی ہی۔ پھر ناظر محمد یکو لحاظ کرنا چاہئے کہ کوئی آدمی ایسی کتاب بدل ڈالنے کی کوئی وجہ نہیں رکھتا جو اُسکے دینی فخر کو بنسبتی دیتی ہو لیکن بالبتہ فخرِ مذکور کے توڑنیوالی کتاب کے بدلنے کے لئے بڑی ترغیب معلوم ہوتی ہی۔ اگر یہہ بات سچ ہو تو یہودیوں نے محمد کے باعث نہیں بلکہ خداوند یسوع مسیح کے سبب کُتبِ عہدِ عتیق کے بدل ڈالنے کے لئے ترغیب پائی تھی کیونکہ حق ہی کہ اگرچہ وے مسیح اور محمد دونوں کی نبوت کے منکر ہیں تو بھی اُنکی کتابیں مسیح کی الوہیت اور کفارہ کی گواہی سے بھری ہیں لیکن محمد کی نبوت کا ذکر اُن میں بالکل نہیں یہہ حال ایسا نہایت ضروری ہی کہ ہم اسکے باب میں تھوڑا سا بیان کرنا اپنی ضروری خدمت جانتے ہیں ✣

یہہ بات تو محمدی خوب جانتے ہیں کہ یہودی مسیح کے ساتھ جو اُن کے باپ دادوں کے ہاتھوں سے قتل ہوا تھا کیسی بڑی عداوت رکھتے ہیں۔ وے نہ صرف محمد کی مانند اُسکی الوہیت کا انکار کرتے ہیں بلکہ اُسکو سب فریبیوں میں سے بڑا فریبی سمجھتے ہیں۔ محمد اگرچہ قرآن میں اُسکی الوہیت کا انکار کرتا ہی تو بھی اُس کتاب کی بہت سی آیتوں میں اُسکو اللہ تعالیٰ کا بزرگ نبی مانتا ہی اور اُمت محمدیہ بھی اُسکے رتبۂ نبوت و رسالت کا اقرار کرتی ہی۔ مگر یہودی اس بات کا صرف انکار نہیں کرتے بلکہ اُس کے نام سے بھی پوری نفرت کرتے ہیں۔ اگرچہ اکثر محمدی یہودیوں کی اس عداوت سے خوب واقف ہیں تو بھی اُن میں سے بہت کم نکلینگے جو اُسکی وجہ بخوبی جانتے ہوں۔ پس لازم ہی کہ اس بات کا بھی تھوڑا سا بیان کریں۔ ہزاروں برس پہلے سے دنیا کی نجات کی خاطر مسیح کے آنیکا وعدہ کیا گیا تھا بلکہ اُس کے ظہور کی بابت دانیال نبی نے پیشین گوئی کی تھی سو اب وقت آ پہنچا تھا اور یہودی روز بروز اُسکی آمد آمد کے منتظر تھے۔ مگر وے ایک عظیم اور شاندار دنیاوی شاہزادے کے منتظر تھے جو قوم اسرائیل کو شہنشاہ روم کی تابعداری سے آزاد کر کے بے نہایت سربلندی بخشے یعنے ایک شہزادہ جو ہر ایک بات میں حلیم غریب و محقر یسوع کا مقابل ہووے۔ مسیح کی مفلسی فروتنی یہودی قوم کے اُس خیال سے بالکل مخالف تھی بلکہ جو فروتنی بخش مسایل وہ سکھاتا تھا سو اُس قوم کے اماموں اور حاکموں کے غرور اور ریاکاری کے مقابل تھے اس لئے وے اُس کے مسیحائی دعوی کے سبب نہایت نفرت کر کر بغض اور عداوت سے بھر گئے اُسکو پکڑ کر قتل کا فتویٰ دلوایا بلکہ مار ڈالا۔ اسکے سوا اُنہوں نے بددعا مانگی کہ جو غضب لعنت اس خون کے لایق ہی ہم پر اور ہماری اولاد پر ہووے اور خدا تعالیٰ نے اُس بددعا کے موافق اُنکو اُنکی بے ایمانی میں چھوڑ دیا اسلئے وے آجکے دن تک اپنی سخت دلی میں گرفتار ہیں✣۔ اسی سبب سے یہودی قوم یسوع مسیح کے نام سے نہایت دشمنی رکھتے اور اُسکی حقارت کرتے بلکہ اُنکی عداوت ایسی سخت ہی کہ اُسکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ یہہ حالت بغیر امداد شیطان کے نہیں ہو سکتی۔ پس لحاظ کے لایق ہی کہ باوجودیکہ یہودی یسوع مسیح سے بے نہایت عداوت رکھتے ہیں تو بھی توراتؔ کے اصلی مضامین کو کامل طور پر بچائے رکھنے کے لئے ایسا بھاری شوق رکھتے ہیں کہ اُس کتاب کی بیشمار آیتوں کو کبھی نہیں مٹائیں جنمیں مذکور ہی کہ گناہوں کی بخشایش صرف کفارے اور خون بہانے سے ہو سکتی ہی بلکہ اُسی طرح کی آیتیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ انسان کی نجات صرف مسیح کے دُکھ اُٹھانے اور مرجانے سے ممکن ہی۔ اگرچہ وہی حرکتیں جو مسیح کے قاتلوں نے صلیب کے پاس کیں اور وہی الفاظ جو زبان پر لائے جیساکہ اشعیا نبی نے ۷۰۰ برس اور داؤد نے ۱۰۰۰ برس پہلے بطور پیشین گوئی لکھے تھے توراتؔ کے صفحوں میں صاف صاف نظر آتے ہیں تو بھی اُنہوں نے گستاخی کر کے ایک آیت کو بھی نہ مٹایا۔ اشعیا کے صحیفہ کے باب ۵۳ اور زبور ۲۲ اور دانیال کے باب ۹ اور زکریا کے صحیفہ کے باب ۱۲ میں جو عجیب و غریب پیشین گوئیاں مذکور ہیں بلکہ موسیٰ کی کتابوں میں جو جو بیشمار آیت بتلاتی ہیں کہ گناہوں کی معافی کی نعمت صرف کفارہ اور خون بہانے کی راہ سے ہی ہو سکتی سب کی سب توراتؔ میں موجود ہیں۔ اے انسانو اور بھائیو اس بیان کو تمام کر کے ہم اسبات پر اور کیا زیادہ عرض کریں ✣

باقی آیندہ

✣ رومیوں کے باب ۱۱ آیت ۷ اور ۸ میں لکھا گیا ✣

منقولات

یوکیبد یعنے موسیٰ کی ماں کا تذکرہ

یعقوب کا عزیز بیٹا یوسف غلامی میں بیچا گیا اور مصر میں لایا گیا جہاں خدا نے اُسکو مصریوں کے تئیں کال سے بچانے کا وسیلہ مقرر کیا یوسف کے باپ اور اُسکے بھائیوں نے قحط سالی کی شدت کے باعث سے بڑی تکلیف اُٹھائی اور اُنہیں غلہ خریدنے کیلئے مصر کو جانا پڑا اِسطور پر اُنکو معلوم ہوا کہ یوسف ایک بیچارا غلام ہونے کے عوض میں مصر میں بہت ہی عالی مرتبہ اور دولتمند ہوگیا ہی جب یوسف نے اپنے بھائیوں کو اپنے قبضہ کر پایا تو اُسنے اُنکو سزا ندی بلکہ اپنی نسبت اُنکی ساری خطائیں معاف کر دیں ✦

یوسف نے اپنے باپ کو اپنے ساتھ مصر میں رہنے کے لئے بلا بھیجا یعقوب بڑی خوشی کے ساتھ اپنے بیٹے کے پاس آیا جسکی نسبت اُسکو برسوں سے یقین تھا کہ وہ مر گیا ہوگا اور وہ مع اپنے سارے خاندان کے مصر میں رہنے لگا مصر کا بادشاہ یوسف کی خاطر سے اُسکے رشتیداروں پر بہت مہربان ہوا اور وے بہت اقبالمند ہوئے ✦

یوسف کے مرنے کے بعد ایک نیا بادشاہ تخت نشین ہوا جو اسرائیلوں کے ساتھ بڑی بے رحمی کے ساتھ پیش آیا وہ بہت بڑھتی جاتی تھی اِس سبب سے بادشاہ کو یہہ خوف ہوا کہ شاید وے میرا ملک چھین لینگے اُسنے اُنکا شمار کم کرنے کے لئے بہت سی تدبیریں کیں لیکن کوئی تدبیر کام نہ آئی آخر کو اُسنے یہہ سخت حکم جاری کیا کہ سب بیٹے پیدا ہوتے ہی دریا میں پھینک دئے جائیں ماؤں کے لئے یہہ کیسی ہولناک بات تھی کہ اُن کے نوپید بچے اُن کی گود سے چھین لے جاکر مروا ڈالے جائیں اُس زمانہ میں ایک ہی ماتھی جسکا ایمان اور بھروسا ایسا مضبوط تھا کہ اُسنے اپنے لڑکیکو تین مہینے تک چھپا رکھا جب اُسنے دیکھا کہ یہہ لڑکا اب چھپ نہیں سکتا اِس سبب سے کہ بادشاہ کے اہلکار بڑی جستجو میں رہتے تھے اُسنے سرکنڈے کا ایک ٹوکرا بنا کر لڑکے کو اُس میں رکھکے دریا نیل کے کنارہ پر ڈال دیا اُسنے ایک عرصہ تک اِس ٹوکری کے بنانے میں محنت کی اور اُسے طیار کر کے اُس میں رال چپڑ دیا تا کہ اگر کہیں وہ بہ جائے تو ڈوبنے نہ پائے ✦

جب وہ اُس لڑکے کو دریا کنارہ ڈال چکی تو اُس نے بڑی سرگرمی کے ساتھ دعا مانگی کہ خدا اُس بیچارے بچے کو حفاظت کرے اور بعد اِس کے اپنے گھر کو چلی گئی اِس بیچارے کے چھوڑنیکا اُسکے دل میں کسقدر رنج پیدا ہوا ہوگا لیکن اُسکو یہہ بھی یقین تھا کہ خدا اُسکی کسی طرح سے اُسکی جان بچائیگا جب وہ سب کچھ جو اُس سے ہو سکتا تھا کر چکی تو اُسنے خدا پر بھروسا کرکے لڑکے کو اُسیکے سپرد کر دیا ✦

ایسا ہی ہر ایک ماکو کرنا لازم ہی کہ اُنہیں اپنے لڑکوں کو اُس راہ میں تعلیم کرنی چاہئے جسمیں اُسکو چلنا مناسب ہی اور اُسکی جسمانی حتیاجیں کے رفع کرنے کے لئے فکرمند رہنا اور اپنے سارے کاموں پر خدا کی برکت مانگنا واجب ہی یوکیبد نی اُس لڑکے کی بہن یعنے اپنی لڑکی مریم سے کہا کہ تم دور کھڑے ہوکے اُس ٹوکری پر کچھ دیر تک نگاہ رکھو مطلب یہ کہ یوکیبد بادشاہ کے نوکروں کے ڈر سے وہاں نہ رہ سکی اور شاید اُسکو یہہ خیال ہوا ہوگا کہ یہہ لوگ میرے باعث سے کسی طرح کا شک کرینگے لیکن اگر لڑکی اُسکی تاک میں رہی ہو تو وہ شاید اُسکو خیال میں نہ لائینگے اُسکی یہہ بڑی خواہش تھی کہ دریافت کرے کہ لڑکے کا کیا انجام ہوتا ہی اور اِسی سبب سے وہ اُسکی بہن کو اُسکے پاس چھوڑ گئی اُسکو بہت عرصہ نہ گذرا تھا کہ فرعون شاہ مصر کی بیٹی اپنی سہیلیوں کے ہمراہ غسل کرنیکو دریا کنارہ آئی اور اُس نے اُس ٹوکری کو دیکھکر جلد اُسے منگوا لیا جب اُس نے اُسے کھلوایا تو کیا دیکھتی ہی کہ ایک بیچارہ چھوٹا بچہ اُس میں پڑا ہوا زار زار رو رہا ہی اور اگرچہ وہ جانتی تھی کہ یہہ کسی عبرانی کا لڑکا ہی جسکے قتل کی نسبت میرے باپ نے حکم جاری کیا ہی تو بھی اُسکو اُس پر ترس آیا اور اُسنے اُسکی جان بچانا اور اُسے اپنا لیپالک بنانیکا ارادہ کیا ✦

خدا اُس بچہ کی حفاظت کرتا تھا اور اُسنے یہہ خواہش بادشاہ کی بیٹی کے دل میں پیدا کی جب اُسکی بہن نے دیکھا کہ شہزادی اُسپر مہربان معلوم ہوتی ہی تو اُسنے جرأت کر کے شہزادی سے یہہ درخواست کی کہ میں اِس لڑکے کے لئے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تجھے لا دوں۔ شہزادی سے حکم پاکر وہ دوڑی اور اُس لڑکے کی ماکو بلا لائی اُس کی ما کیسی خوشدلی سے چلی ہوگی کہ اپنے لڑکے کو پھر اپنی گود میں لے شہزادی نے یہہ بھی منظور کیا کہ وہ عورت اُس لڑکے کو اپنے ہی گھر پر پالے اور اُسے تنخواہ دینے کا وعدہ کیا ✦

اب یوکیبد بادشاہ کی بیٹی کی حمایت کے باعث سے

اُس لڑکے کو بیٹی نے اپنے گھر میں پال سکتی تھی اور جب وہ سیکھنے کے قابل ہوا تو بیشک اُسکی ماں نے اُسے بتلایا ہوگا کہ خدا نے کسطرح اُسکی جان بچائی اور اُسکو بیشک سچے مذہب کی تعلیم بھی دی ہوگی غالب ہے کہ موسیٰ اپنی ماں کے ساتھ اِتنے دن رہا کہ اُسنے عبرانی مذہب کے سارے دستورات اچھی طرح سے سیکھ لئے اور اُسکی دینداری کی بنیاد پڑ گئی اِس تعلیم کا یہہ نتیجہ ہوا کہ خدا کے فضل سے وہ نہایت ہی نیکبخت آدمی بن گیا اور جن نیکبختوں کا بائبل میں ذکر ہوا ہے اُن میں سے نہایت مشہور ہوگیا ✦

اِسکے بعد وہ فرعون کے دربار میں رہنے لگا اور شہزادی کا بیٹا مشہور تھا اور اِس سبب سے کہ وہ پانی سے نکالا گیا تھا شہزادی نے اُسکا نام موسیٰ رکھا اِس شہزادی نے اُس لڑکے کو مصر کی ساری دانش اور علم میں تربیت کرائی اور وہ بڑی ناز و نعمت کے ساتھ پلا تاہم اُسنے اپنی ذلیل اور مظلوم اُمت کی مدد کرنے کی نیت سے یہہ سب حشمت چھوڑ دی چنانچہ کلام میں لکھا ہے کہ۔ ایمان سے موسیٰ نے سیانہ ہو کے فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا کہ اُسنے خدا کے لوگوں کے ساتھ دُکھ اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ گناہ کے سُکھ کو جو چند روزہ ہے حاصل کرے خدا کی مدد سے اُسنے اپنی مصیبت زدہ اُمت کو مصر سے نکالا اور جب بیابان میں چالیس[۴۰] برس تک سفر کرتا تھا اُسنے بڑی حلیمی کے ساتھ اُنکی ساری کڑکڑاہٹ اور بےصبری کی برداشت کی صرف ایک مرتبہ جب لوگوں نے اپنی ناشکری اور بغاوت کے باعث سے اُسکو حد سے زیادہ آزمایا تو وہ بےصبر ہوگیا اور خدا کے حکم کے خلاف اُسنے چٹان کو پانی نکالنے کے لئے دوبارہ مارا ✦

اِسی گناہ کے سبب سے خدا نے اُسکو وعدہ کی زمین میں داخل ہونے نہ دیا خدا نے اُس سے کہا کہ تو نبگہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جا اور جب وہاں سے اُسنے وعدہ کی خوش نما زمین کو خوب دیکھ لیا تو اکیلا اُسی پہاڑ پر مر گیا اور خدا نے خود اُسے گاڑ دیا اُس کے پاس کوئی دوست نہ تھا جو مرتے وقت اُسے تسلی دیتا اور بعد مرنیکے اُسکو دفناتا لیکن خدا جو سب دوستوں سے بہتر ہے وہ اُسکے لئے سب دوستوں سے زیادہ کر سکتا ہے اغلب ہے کہ اُسکی دیندار ماں کی تعلیم کے باعث سے اِس عجیب شخص میں ایسی صفتیں پیدا ہوں اور اِس سے ہم یہہ سیکھتے ہیں کہ دیندار مائیں کیسا کام کر سکتی ہیں ✦

بچپن ہی کی حالت میں مائیں لڑکوں پر بڑا زور رکھتیں اور اُنپر بہت ہی تاثیر کرتی ہیں چنانچہ اگر وہ وفاداری کرکے اُن کے سامنے نیک نمونہ دکھلائیں اور اپنی محنتوں پر خدا کی برکت چاہیں تو اُنکے لڑکے سیانہ ہو کر اُنہیں مبارک کہینگے اور وہ دنیا کے لئے برکت کے باعث ہونگے ✦

یہہ سچی اور مشہور بات ہے کہ جتنے لوگ نامی ہوگئے ہیں اُنکی مائیں بھی اکثر نامور ہوئی ہیں مثلاً کہتی ہیں کہ نپولین شاہ فرانس کی ماں نے بچپن میں اُسے ایک کھلونے کی توپ لیدی اور وہ خود بھی دلیر عورت تھی چنانچہ اُسکا یہہ بیٹا اپنے زمانہ میں لڑائی میں نہایت مشہور ہوگیا اور یورپ کے اکثر ملکوں پر مسلط ہوا ہم اِس سے بہتر مثال امریکہ کے رئیس جو نیتھن اڈورڈ کی ماں میں پاتے ہیں کیونکہ وہ نہایت دیندار اور عالی طبیعت تھی اور اُسکا بیٹا ایسا دیندار اور فاضل پادری ہوگیا کہ تمام دنیا میں مشہور تھا ✦

اِس سے ماؤں کو یہہ سیکھنا چاہئے کہ اُنسے کیسے بڑے بڑے کام ہوتے ہیں اور کسطرح سے اُنکی تاثیر لڑکے پر نیک ہونی چاہئے بلکہ ہندوستان میں بھی بت پرست مائیں اپنے لڑکوں پر بت پرستی کے لئے تاثیر پیدا کرتی ہیں سو اگر وہ سچے مذہب کی تعلیم پائے تو اُن سے بُرائی کے عوض میں کتنی بھلائی ہوتی ✦

مراسلات

منادی

برادران ہندو و مسلمان خورد و کلاں بزرگوں سے یہہ التماس ہے غور کریں کہ سب کوئی اپنے کو اشرف المخلوقات کا دعویٰ کرتا مگر اشرف مخلوق تب تو خدا کے حضور میں منظور ہو اور اِس کے طریق دین میں متوجہ رہے اب اِسکے سوائے کوئی راہ نہیں غور کریں اِس دنیا کو اِس آفتاب کے سوائے دوسرا نہیں بندہ کو باعث یہہ عرض کرنے کا یوں ہوا کہ جناب ڈاکٹر پورن سنگھ صاحب نے عید نوروز کی مبارکبادی کو اِس کمترین پر سوال کیا اور یہہ کہ سب کے لئے مبارک ہو جو کہ شروع دنیا سے دین تھا تو وہ کون دین ہے اُسکی حقیقت کیا ہے آخر اِسکا نتیجہ کیا ہوا اِس ناقص العقل کو جواب یہہ سوجھا۔ کہ دین اللہ کا شروع سے ایک ہی دین ہے حقیقت یہہ کہ مشہور ہے حضرت آدم گناہ گار ہوئے نتیجہ یہہ ہوا آدم نے ایمان سے نجات پائی۔ کتاب مقدس اصلی الہامی کتاب کا یہہ



اصل اصول یہ ہے کہ ابتدا میں خداوند تعالیٰ جلّ علیٰ جو ازلی ابدی خالق ہے اُسنے ارادہ کیا کہ اپنا جلال و بزرگی ظاہر فرماوے۔ پس اُس نے زمین آسمان جو کچھ اُسمیں ہے پیدا کیا۔ اور اُس نے آدم کو فعل مختار بناکے ایک باغ میں جہاں زندگی اور موت کا درخت ہے رکھا اور اُسکی پسلی میں سے ایک عورت نکال اُسکے ساتھ کردی تاکہ اُسکا انیس ہو اور حکم دیا کہ نیک و بد کی پہچان کے درخت سے کچھ نہ کھانا اگر کھاوے تو ضرور مرجاویگا۔ شیطان ایک نافرمان اور فعل مختار فرشتہ ہے بشکل سانپ اس عورت کے پاس آکر اُسکو بہکا دیا وہ عورت بہک گئی اُس نے اُس درخت سے آپ پہلے کھایا اور شوہر کو بھی کھلایا اِس لئے موت اُن دونوں میں اثر کر گئی خداوند سنا ناراض ہوکر اِن دونوں کو باغ سے نکال دیا اُنسے تمام دنیا میں آدمی پھیل گئے اور شیطان آدم پر فتح یاب ہوا تھا اُسکی ساری اولاد پر تسلط کر بیٹھا پس خداوند نے اپنے فضل و رحم سے رسول بھیجنے شروع کئے اور ایک نجات کی اُمید جو خداوند نے آدم و حوا کو بہشت سے نکالتے وقت وعدہ کیا تھا یعنے عورت کی نسل سانپ کا سر کچلیگی جسکو بار بار رسولوں نے لوگوں کو یاد دلایا تھا اور اُسکی خوشخبری کے واسطے بھی انبیا نے بہت کوشش کی مگر بہت تھوڑوں نے مانا باقی لاکھوں آدمی واہیات بت پرستی میں پھنسکر موت کے کامل قبضہ میں آگئے اِس اثنا میں خداوند نے اپنی طاقت اور اپنے قہر و رحم کا اثر بھی کئی بار دنیا کو دکھلایا جو کوئی سمجھا اور اُمید کے ساتھ عمل کرتا رہا اُسنے اُمید کے وسیلہ نجات پائی ماسوا تمام دنیا میں شیطان کی سلطنت سب دلوں میں پھیل گئی اور شیطان نے طرح طرح کے طریقے اور خیالات باطلہ لوگوں کو سکھلا پراگندہ کر دیا جیسا اشعیا پیغمبر نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے ہم سب بھیڑیوں کی مانند بھٹک گئے اور خداوند تعالیٰ نے ایک شریعت بھی دی موسیٰ پیغمبر کی معرفت سے جسکا مطلب یہی تھا کہ اپنی نالائقی گناہ سے واقف ہوکے وہ جو وعدہ کیا گیا ہے اور نشانیاں تشبیہات وعدے پہنچیں یا وہ جسکی نسل سے دیوےگا وہ دستورات و قربانیاں وہ دن وہ حالات اُسکا نمونہ اور حلیہ نبیوں کی پاک کلام سے توریت میں ظاہر ہے اور انجیل اُسکی تکمیل حقیقی صورت دکھلاتی ہے مسیح موافق اُسکے ہوا اور جی اُٹھا آسمان پر چلا گیا۔ اب جو کوئی اُسپر ایمان لاویگا نجات پاویگا اور جلال بھی پاویگا +

یہی دین حقیقت اول و آخر نتیجہ اِس دین کا یہی نکلا کہ ہمارے باپ آدم نافرمانی کرنے کے سبب اِس گناہ میں گرفتار ہوئے اسواسطے اُسپر موت آئی پھر ذات جلیل رحیم کے سبب موت کا کفارہ دیکے نجات پائی نتیجہ یہی نکلا کہ اپنے عدل و رحم دونوں کا پلہ برابر رکھا اُسکا جلال قدرت سب ابدالآباد ہے +

اخبارات مُلکی و ولائیتی

چین بسبب قحط کے اِسقدر تباہی کی حالت میں ہے کہ لوگ مارے فاقوں کے مرے جاتے ہیں گورنمنٹ چین کو جنگی کاموں سے فراغت نہیں ہوتی کاشغر کے ملک میں چینی لڑ رہے ہیں اور سیام والوں سے اب چھیڑ چھاڑ ہے +

سر رچرڈ ٹیمپل صاحب ۱۴ تاریخ کو کلکتہ میں پہنچ گئے چندروز حضور گورنر جنرل کے مہمان رہکر بمبئی کو روانہ ہوں گے اُمید ہے کہ یکم فروری تک بمبئی میں پہنچینگے +

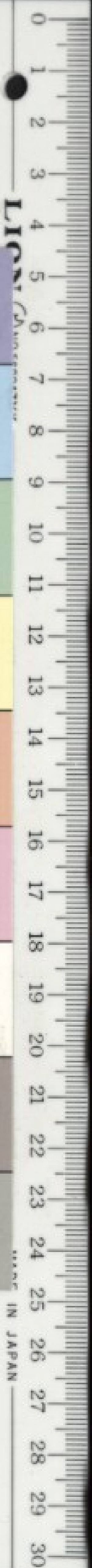
خبر ہے کہ جنرل اغنائف اجکل نجارسٹ میں ہیں جو بنامی شاہنشاہ روس ہکورتے تھے وہ رفع ہوگئی +

امریکہ میں ایک لیڈی مس لوالس نے اپنے گھوڑے کو سونے کے نعل لگوائے ہیں +

اخبار الجوائب (قسطنطنیہ) لکھتا ہے کہ ٹرکی کے مجروحوں کے واسطے مسلمانان ہند نے پانچ لاکھ ستر ہزار روپیہ بھیجا ہے +

ولایت کے اہل تجارت گورنمنٹ میں میموریل بھیجنے والے ہیں کہ گورنمنٹ اپنی سابق بیطرفداری کی پالسی پر ثابت قدم رہے۔ انگلستان کے جنگ میں شامل ہونے سے تجارت کا بہت نقصان متصور ہے +

جو رپوٹ ۹ جنوری کی لکھی ہوئی میسور سے حال میں آئی ہے اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ مغربی مقامات میں فصل کی حالت اچھی ہے اور مشرقی مقامات میں خراب ہے اور ربیع تو الگ کیا ہے موسم بے فصل گرم ہے اور نجار کی نہایت کثرت ہے فصل ابتک کٹ رہی ہے اور جیسی کہ توقع تھی اُس سے بہت کم پیدا ہوئی ہے جو بارش ستمبر میں ہوئی تھی اُسکے باعث سے بلاشبہ جولائی اور اگست کی خشکی کا پورا پورا اثر نہیں ہونے پایا مگر صرف اُسوقت فصل بچ گئی اور اُسکے بعد فصل کو کیڑے کے لگنے سے بہت نقصان پہونچا ہے۔ مشرقی اضلاع میں اِسقدر کم رقبہ میں زراعت ہوئی



ہو کہ پیداوار غالباً اگلی فصل تک لوگوں کی پرورش کے واسطے کافی نہ ہوگی +

برٹش کانسل جنرل مقیم بغداد رپورٹ کرتا ہو کہ ۴ تاریخ اپریل ۱۸۷۷ء سے اول ماہ مئی تک ۱۵۰۰ آدمی شہر میں وبا سے مرے اگر ڈاکٹر کالولی صاحب یہودیوں کو شہر سے نہ نکلنے دیتے تو وبا کے پھیلنے کا زیادہ احتمال تھا +

رزیڈنٹ عدن جدہ سے ۳۱ دسمبر کو گورنمنٹ بمبئی کو تار میں خبر دیتے ہیں کہ اسٹریا والوں کا اگن بوٹ جدہ سے آج یہاں آیا ہو جدہ اور مکہ وغیرہ میں ہیضہ پھیلا ہوا ہو مسافران اگن بوٹ بفضل خدا صحیح ہیں صرف ایک آدمی کو چیچک نکلی ہو +

سفیر کاشغر کپتان مال صاحب جو خاص ڈیوٹی پر یعقوب خان طورہ سفیر کاشغر کے ساتھ ہیں دو تین ماہ میں واپس ہندوستان آجاوینگے - یعقوب خان طورہ جب تک معاملات کاشغر صاف نہ ہو جاوینگے قسطنطنیہ میں مقیم رہیں گے +

قحط روس اخبار لینٹ کا بیان ہو کہ روس میں آجکل قحط ہو - ملک قزان میں لوگ بھوکھوں کے مارے مرے جاتے ہیں - گورنمنٹ روس نے ایک کمیشن اس غرض سے مقرر کی ہو کہ مقام مذکور میں جاکر تحقیقات موقع کرے اور تدابیر رفع قحط کی سوچے - تاتاری سوداگر بھوکوں کی مدد کر رہے ہیں +

خدایار خان والی سابق خوقند جو دو سال ہوئے کہ خوقند سے خارج کیا گیا تھا اور اب روسیوں کا نصف قیدی اور نصف مہمان تھا مع اپنی تمام زوجگان کے آرنرگ سے مفرور ہو گیا - کوہ کرغیز کی طرف گورنمنٹ روس نے آدمی اسکے تعاقب میں بھیجے ہیں شاید وہ مردمان قوم ازبک سے سازش کرنے کے لئے مفرور ہوا ہو +

جوا کی سب سے پچھلی خبریں مہم جوا کی یہہ ہیں کہ جمعہ کے برخلاف جو کارروائیاں عنقریب ہونیوالی تھیں وہ چند روز کے لئے ملتوی کی گئیں وجہ یہہ ہو کہ اہل جوا کی نے بہت سے درجہ تک دیہات کو ترک کر دیا اور روس کے دوسری طرف کے ملکوں میں وہ چلے گئے - تمام علاقہ انہوں نے اپنا خالی کر دیا اور مقابلہ کرنے کے لئے کوئی نظر نہیں آتا یقین ہو کہ اب جنگ ملتوی ہو جاوے +

زراعت چاء مقام سفرگام واقع لنکا میں چاء کی کاشت کے لئے جائنٹ سٹاک کمپنی مقرر ہوئی ہو - جو زمین انہوں نے کاشت کے لئے پسند کی ہو اس سے بہتری کی امید ہو کیونکہ خشکی اور تری کی راہ سے کلمبو کے ساتھ آمد و رفت ہو سکتی ہو +

پیشین گوئی منگلور کا ایک اخبار لکھتا ہو کہ یہاں کے ایک شخص قسمت خوار نے پیشین گوئی کی ہو کہ قسطنطنیہ روس کے قبضہ میں آجائے گا - اس پیشین گوئی پر لوگوں کو بڑا اعتقاد ہو کیونکہ اس شخص نے جنگ فرانس کی نسبت بھی جو پیشین گوئی کی تھی وہ درست نکلی تھی ہاں درست ہو +

لنڈن ۹ جنوری - گورنمنٹ انگریزی کی صلاح کے بموجب سلطان ٹرکی نے التوائے جنگ کے باب میں براہ راست روس کے ساتھ خط و کتابت کرنا منظور کر لیا ہو ٹرکی کے وزیروں نے انکی شرائط کو قرار دیا ہو اور سلطان نے انکی تصدیق کر دی ہو سلطان ٹرکی نے فوج کے کمانڈروں کو لڑائی کے ملتوی کرنے کی ہدایت کی ہو +

لنڈن ۱۰ جنوری روسی مقام شپکا کے قریب کوہ بالکن سے پار اتر گئے ہیں +

لنڈن ۱۰ جنوری وکٹر امینول شاہ اٹلی کی وفات کی خبر آئی ہو +

سماگٹنگ ۴ جنوری - کپتان ولیمسن انسپکٹر جنرل پولیس مع پچاس سپاہی پلٹن نمبر ۴۴ کے جو لفٹنٹ میک گریگر کے تحت میں ہے کل سماگٹنگ میں پہنچ گئے اور موزیما کو جاوینگے - آجنگ صرف موضع موزیما برباد ہوا ہو اس خیال سے کہ شاید کوئی ناگے سرحد کو گانوں پر نظر پڑے - ۴۰ سپاہی پولیس کے مسٹر گوڈ کے تحت میں مقام موہند جا میں اور ۴۰ اور سپاہی مقام لنکا میں ان کے روکنے کے واسطے متعین کئے گئے ہیں - چونتیس سپاہی پلٹن نمبر ۳۰ پیادگان ہندوستانی کے ایک صوبہ دار کے تحت میں تین پور کیطرف سے مقام رومہیما میں آنے والے ہیں آگے سے کوئی اور خبر نہیں آئی ہو - جو خبریں مقام وو کا سے آئی ہیں انسے معلوم ہوتا ہو کہ رات کو سنتریوں کو تکلیف دی گئی اور ان کی طرف پتھر پھینکے گئے ورنہ اور سب طرح خیر وہاں امن ہو موضع ووکا باشندوں نے اپنے مویشی اور غلہ کو گانوں میں سے علیحدہ کر دیا تھا - بیس گانوں سے نو گانوں کے باشندوں نے بدرخواست صلح ڈیپوٹیشن بھیجے ہیں +

لنڈن ۹ جنوری طبقہ کرون آف انڈیا یعنے تاج ہند کے ممبروں کی فہرست حسب تفصیل ذیل ہو +

حضور ملکہ معظمہ بادشاہ طبقہ - شاہزادی ویلز خاندان انگلستان کی پانچ شاہزادیاں - ڈچس آف ایڈنبرا ڈچس آف کیمبرج - شاہزادی اگسٹا آف کیمبرج

ڈچس آف ٹیک - مہارانی صاحب مہاراجہ دلیپ سنگھ - لیڈی لارنس ڈوبجر کونٹش الجن - کونٹیس ٹلسیو - لیڈی لٹن لیڈی سیلوسن بورک - لیڈی ایماہیرنگ - لیڈی نیپر واٹرک - لیڈی ہوبارٹ - لیڈی ہیری کرنیول - لیڈی فریر - لیڈی ٹمپل - لیڈی ونسن - لیڈی اسٹریچی - ڈچس آف ارگایل مارشنس آف سلبری - مارشنس آف رپن - وائیکونٹیس ہالیفاکس - لیڈی نارتھ کوٹ - بیگم دلاور النسا جدہ نظام صاحب حیدرآباد - دیواجی اسونی سیتا دلاس رانی میسور - مہارانی جمنابائی والدہ گائیکوار بڑودہ - بیگم صاحبہ بھوپال - نواب قدسیہ بیگم جدہ بیگم صاحبہ بھوپال - رانی صاحبہ تانجور - مہارانی سرنامائی رئیس قاسم بازار +

نصیرآباد ۶ جنوری - صاحب گورنر بمبئی معہ اسٹاف کے آج صبح کو یہاں رونق افروز ہوئے اور برگیڈیر جنرل فیر کے مہمان ہیں - سر رچرڈ ٹمپل نے کل کا دن اجمیر میں بسر کیا - آج تمام فوج کی ایک پریڈ ہوگی اور صاحب ممدوح چھاونی اور بارگوں اور شہر کا ملاحظہ فرماوینگے اور کل شام کو سابھر جھیل اور جیپور کو اور وہاں سے آگرہ کو بعزم روانگی کلکتہ تشریف لیجاوینگے +

لنڈن ۸ جنوری - جو خبریں آرمینیا سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ ارض روم اور طرابزون کے درمیان آمد و رفت بند ہے +

اخبار ٹائمز میں ایک چٹھی لارڈ لارنس کی چھپی ہے جسمیں صاحب ممدوح نے قطع پر گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ ہونے کی نسبت اعتراض کیا ہے اور گورنمنٹ ہند کی تدبیر مملکت متعلقہ سرحدات سے مخالفت ظاہر کی ہے +

شاہ اٹلی کی وفات سے پہلے پوپ نے اُنکے حق میں بھی طرف سے دعائے خیر لکھکر بھیجی تھی شاہزادہ ہمبرٹ ولی عہد اٹلی کے بادشاہ مقرر کئے گئے +

لنڈن - ۱۱ جنوری - محمد پاشا کو یہہ ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سلطان ٹرکی کیجانب سے التوائے جنگ کی نسبت گرینڈ ڈیوک نکلس کے ساتھہ نامہ و پیام کریں اور گرینڈ ڈیوک نے سینٹ پیٹرز برگ سے اِس باب میں ہدایتیں طلب کی ہیں +

جو خبریں حال میں بلگیریا کے معرکہ جنگ سے آئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ روسیوں کی فوج نے جنرل ریڈزکی کے تحت میں ۹ جنوری کو سخت لڑائی کے بعد ترکوں کی تمام فوج کو جو درہ شپکا میں رہتی تھی اور جس میں اکتالیس پلٹن اور دس پاٹریان توپخانہ کی تھیں گرفتار کرلیا - اُسکے بعد روسیوں نے موضع شپکا اور کزن لک پر قبضہ کرلیا ہے +

لودیانہ

غلہ ممالک مغربی و شمالی کی طرف یہاں سے بکثرت چلاجاتا ہے ریل پر کچھہ ٹھکانہ نہیں ہے جسطرف آنکھ اُٹھاکر دیکھو غلہ کی بوریاں ہی بوریاں نظر آتی ہیں - علاوہ اِس کے چند احاطوں میں بھی یہی حال ہے اس امر سے ارزانی نہیں بلکہ گرانی ہے +

جو پولیس کے سپاہی قریب ۷ کے روز کیطرف گئے تھے اُن کی نسبت سنا جاتا ہے کہ کسی پہاڑی ریاست میں کسی رئیس سے رعایا ناراض ہے اور غدر کرنا چاہتی ہے مگر ابھی پختہ خبر نہیں کہ وہ کون سی ریاست ہے +

ہفتہ گذشتہ میں جو خبر جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے دورہ کی لکھی گئی تھی سو باعث علالت طبع میم صاحبہ کے صاحب موصوف تشریف نہیں لے گئے تھے پرسوں دورہ شروع ہوگیا ہے +

گلی کوچوں میں گڈھے کھڑے رہتے ہیں جنسے راہ گیروں کو رات کے وقت چوٹیں لگتی ہیں اگر اُنکا انسداد ہو جاوے تو خوب ہو +

رسید زر

جناب پادری جتر جی صاحب از ہوشیارپور بابت ۔ للعہ
جناب پادری گولک ناتھہ صاحب از جالندھر ایضاً للعہ
جناب پادری نورین صاحب از لاہور ۔ ہہ ۔ عہ
جناب پادری کالڈروڈ صاحب از سہارنپور ۔ للعہ
جناب پادری برگن صاحب از انبالہ ۔ عہ
جناب پادری ہیر نصاحب از دہرہ دون ۔ لعہ
جناب منشی چھیلا لال صاحب منشی جج از فیض آباد ۔ ہے
منشی عبدالغنی صاحب ہیڈ ماسٹر از مانچھیواڑہ ۔ بقیہ عمہ
منشی منور خانصاحب از ناوگڈہ راجپوتانہ ۔ بابت پیشگی
سارجنٹ بوائڈ صاحب از دارجلنگ ۔ بابت پیشگی
مسٹر ہنری نو تو بیت الفنسٹون کالج از بمبئی ۔ ہے
جناب منشی فضل اللہ صاحب از پیلی بھیت ۔ عمہ
جناب پادری گولڈسمتھ صاحب از مدرس ۔ بابت پیشگی
جناب منشی نانک چند صاحب از لودیانہ ۔ عمہ بقیہ
جناب دیوان صاحبدیال صاحب از لاہور ۔ بابت بقیہ
جناب منشی جوگراج صاحب وکیل از کانگڑہ ۔ بابت پیشگی
منشی ہرنام چند صاحب سب انسپکٹر کان نمک از گوسمہ بابت تا اپریل
جناب جوزف یلجین صاحب معرفت پادری مولوی عمادالدین صاحب از لاہور ۔ عمہ بقیہ
جناب منشی محبوب مسیح صاحب سپرنڈنٹ چونگی از بندرابن ۔ بابت پیشگی
جناب رائے بہلول صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور سے بابت پیشگی

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا